

## 105474- علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کرم اللہ وجہہ کنا

### سوال

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "کرم اللہ وجہہ" کہنے کا حکم کیا ہے؟  
کیا اس میں انہیں باقی صحابہ کرام سے کوئی فضیلت حاصل ہے، اور اگر ہم "کرم اللہ وجہہ الصحابہ اجمعین" کہیں تو کیا اس میں کوئی حرج ہے؟

### پسندیدہ جواب

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے "کرم اللہ وجہہ" کی تخصیص غالی قسم کے رافضی اور شیعہ حضرات کا کام ہے، اس لیے اہل سنت حضرات پر واجب ہے کہ وہ ان لوگوں کی مشابہت اختیار کرنے سے دور رہیں، اور باقی صحابہ کرام جن میں ابو بکر و عمر اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم شامل ہیں کو چھوڑ کر صرف علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے اس دعا کی تخصیص مت کریں۔

لیکن یہ دعا سب صحابہ کرام کے لیے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن یہ یاد رکھیں کہ یہ دعا ان دعاؤں میں شامل نہیں جو ماثور یعنی احادیث سے ثابت ہیں اور مسلمانوں میں صحابہ کرام کے لیے عام و جاری و ساری ہیں، جو عام دعا ہے وہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہے۔

اس دعا کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہوا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور جو مہاجرین و انصار سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیروکار ہیں اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو اور وہ سب اس سے راضی ہوتے، اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے یہ بڑی کامیابی ہے﴾۔ التوبہ (100)۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے "انتہی

الجبۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل الشیخ

الشیخ عبداللہ بن غدیان

الشیخ صالح الفوزان

الشیخ بکر ابوزید۔